الزام وہ دوسروں کو دیتا ہے۔ مصنف کہتے ہیں کہ مغرب مذہب کی عطا کردہ اخلاقی راہنمائی سے محروم ہو کر معاشرتی و اخلاقی تباہی اور نسل پرستی کے امراض میں مبتلا ہے اور دنیا میں زیادہ تر تشدد نسل پرستی کے باعث ہوا ہے، مذہب کے باعث نہیں۔ مغرب انسانی حقوق کے حوالے سے ہمیں مطعون کرتا ہے، مگر خود مغرب میں انسانیت ختم ہو چکی ہے اور انسانیت کے لیے نظریہ ارتقا جیسے توہین آمیز نظریات کا رواج ہے۔ آخری باب میں دہشت گردی کے الزام کی تفصیلات ہیں اور جواب میں بتایا گیا ہے کہ خود مغربی معاشروں میں تشدد کس حد تک رواج پا چکا ہے اور یہ بھی کہ غیر مسلموں نے اس دور میں مسلمانوں پر کتنے وحشیانہ مظالم ڈھائے ہیں۔

ہر باب کے آخر میں حوالہ جات کا اہتمام مصنف کے وسیع مطالعے کو ظاہر کرتا ہے مگر موضوع کی بار بار اور اچانک تبدیلیاں قاری کو پریشان رکھتی ہیں۔ اقتباسات اور تراجم کی کثرت سے بعض اوقات یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ مصنف کس بات کو تائید کرتے ہوئے نقل کر رہے ہیں، کہاں مخالفین کے الزامات کا بیان ہے اور کون سے خیالات مصنف کے اپنے ہیں۔ (ڈاکٹر بلال مسعود)

Colonialization of Islam، جمال ملک۔ ناشر: وین گارڈ بکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، دی مال، لاہور۔ صفحات: ۳۵۹۔ قیمت: درج نہیں

اسلام میں کسی ایسی پاپائیت (clergy) کی گنجائش نہیں ہے جو خدا اور بندے کے درمیان واسطے اور رابطے کا کام کرے مگر حصول علم، خصوصاً علوم دینیہ میں کمال حاصل کرنا بڑے مقام و مرتبے کی بات ہے۔ گئے گزرے زمانے میں بھی دینی مدارس، علما، مشائخ اور فقہا اسلام کے پیغام کو پھیلا رہے ہیں۔ علوم دینیہ کے مدارس میں جدید علوم والسنہ سے بے نیازی یا اپنے اپنے فقہی مسلک سے دیوانگی کی حد تک اندھی وابستگی کے رجحانات اصلاح طلب ہیں۔ اس طرح ان کے نصاب میں بھی حذف و اضافے کی ضرورت ہے۔

مغرب کے تحقیقی ادارے عام طور پر مسلمانوں کے مختلف اداروں پر مطالعہ و تحقیق کے بعد یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ تو دور قدیم کی یادگار ہیں اور ان کا فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہے۔ زیر نظر کتاب کا موضوع تحقیق، پاکستان کے دینی تعلیمی ادارے ہیں۔ یہ بحث بھی کی گئی ہے کہ امت مسلمہ کے زوال کی وجہ کیا ہے اور رفتار زوال کیا ہے؟ دیوبندی بریلوی اختلافات کیا ہیں؟ پھر ان دونوں کی جانب سے ایک دوسرے کی تکفیر اور تسخیر کے لیے تیار کردہ لٹریچر کیسا ہے؟ گروہی اختلاف سے جو افتراق پیدا ہوتا ہے، اسے اعداد و شمار اور چند گوشواروں سے واضح کیا گیا ہے۔ پاکستان میں اسلامی نظریاتی کونسل جو جو کام نہ کر سکی، ان کا جائزہ لیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل اسلامک یونی ورسٹی اسلام آباد نے علوم جدید و قدیم کو ملا کر جو آمیزہ و